طلائی چین چھیننے کی وارداتوں پر قابو پانے کے اقدامات

حیدرآباد۔ 9/ فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) حیدرآباد میں گذشتہ چند دنوں سے رہزنی کی وارداتوں میں اضافہ کے پیش نظر سائبرآباد کے ڈی سی پی نرسمہا نے واضح کیا کہ پولیس طلائی چین چھیننے کی وارداتوں میں اضافہ کو دیکھتے ہوئے ان پر قابو پانے کے اقدامات کررہی ہے۔انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ سل فونس کی چوری کی واراتوں کو بھی کنٹرول کیا جارہا ہے۔انہوں نے ایک تلگو نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ طلائی چین چھیننے کی وارداتوں کو ڈکیتی کی وارداتوں کی طرح سمجھا جاتا ہے اور انہی دفعات کے تحت مقدمات درج کیے جاتے ہیں۔سڑکوں پر چلنے والی خواتین، ہاتھ میں سیل فون پکڑے گھومنے والوں کو احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔

مسلمانوں کو بی سی میں شامل کرنے سے ہندوؤں کو سیاسی طور پر نقصان ہورہا ہے

بنڈی سنجے

حیدرآباد ۔9/ فروری (سفیر نیوز / صدائے حسینی) مرکزی مملکتی وزیر داخلہ بنڈی سنجے نے مسلمانوں کو بی سی (پسماندہ طبقات) میں شامل کرنے پر شدید اعتراض کیا۔انہوں نے کہا کہ "مسلمانوں کو بی سی میں کیسے شامل کیا جاسکتا ہے؟ کیا یہ تمہارے باپ کی جاگیر ہے انہوں نے مزید کہا کہ اگر ایسا ہوا تو گرام پنچایت میں بھی بی سی کیلئے مخصوص نشستوں پر مسلمان ہی امیدوار بنیں گے،تو کیا ہندوں کو بھیک مانگنا پڑے گا؟ یا خیرات لینی پڑے گی؟ بنڈی سنجے نے کہا کہ مسلمانوں کو بی سی میں شامل کرنے سے ہندو بی سی طبقات کو کافی نقصان ہورہا ہے گریٹر حیدرآباد میونپل کارپوریشن میں ہندو بی سی کی جگہ 30 مسلم بی سی امیدواروں کو کامیابی حاصل ہوئی۔

بغیر لائسنس چلنے والی گوشت کی دکانات مہر بند

حیدرآباد۔ 9/ فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) گریٹر حیدرآباد کے حدود میں بغیر لائسنس چلنے والی گوشت کی دکانات کو گریٹر حیدرآباد میونپل کارپوریشن) جی ایچ ایم سی (کے عہدیداروں نے مہر بند کردیا۔یہ کارروائی آج صبح کی گئی۔اس سلسلہ میں کئی شکایات موصول ہونے پر جی ایچ ایم سی نے سخت اقدامات کئے اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی دکانوں کے خلاف کارروائی کی۔ بلدیہ نے 5,730 چکن، مٹن، اور بیف شاپس کو نوٹس جاری کئیہیں۔جی ایچ ایم سی حکام نے 30,000 سے زائد غیر قانونی گوشت کی دکانوں کی نشاندہی کی ہے جو بغیر ٹریڈ لائسنس کے چلائی جارہی ہیں۔حکام کا کہنا ہے کہ ان دکانوں میں صفائی کے ناقص انتظامات ہیں، کئی دنوں تک باسی اور خراب چکن ومٹن ذخیرہ کر کے فروخت کیا جا رہا ہے،اور جی ایچ ایم سی کی مہر کے بغیر مٹن عوام کو فروخت کیا جارہا ہے۔انتظامیہ نے انتباہ دیا ہے کہ اگر نوٹس جاری ہونے کے بعد بھی طریقہ کار میں بہتری نہ آئی تو ان دکانوں کو مکمل طور پر مہر بند کردیا جائے گا۔

مکان کی تعمیر کی کھدوائی کے دوران قدیم سکے برآمد

حیدرآباد۔ 9/ فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ کے نرمل ضلع میں مکان کی تعمیر کی کھدوائی کے دوران قدیم سکے برآمد ہوئے۔تفصیلات کے مطابق ضلع کے مدھول کے بوئیگلی گاوں میں مکان کی تعمیر کیلئے اراضی کی کھدوائی کا کام کیا جارہا تھا کہ مزدوروں نے اچانک قدیم سکے دیکھے جو کھدوائی کے دوران برآمد ہوئے۔گذشتہ دو دنوں سے کھدوائی کا کام کیا جارہا تھا۔ایک مٹی کے برتن میں یہ چاندی کے سکے ملے۔ مزدوروں نے فورا اس اراضی کے مالک ماروتی کو اطلاع دی جس نے پولیس کو چوکس کیا۔پولیس نے اس بات کی اطلاع ریونیو حکام کو دی۔بعد ازاں یہ 96 سکے تحصیلدار کے حوالے کیے گئے۔تحصیلدار نے کھدائی کے مقام کا معائنہ کیا۔انہوں نے کھدوائی کرنے والے مزدوروں کے ساتھ ساتھ گھر کے مالک ماروتی سے بھی بات کی اور تفصیلات حاصل کیں۔انہوں نے وہاں پنچنامہ کیا۔تحصیلدار نے کہا کہ یہ سکے ضلع ہیڈ کوارٹر میں ڈی ٹی او آفس کے حوالے کیے جائیں گے۔اس بات کی اطلاعات ہیں کہ یہ سکے اورنگ زیب کے زمانہ کے ہیں تاہم اس کی توثیق نہیں ہوسکی۔

تمام جنوبی ریاستیں اپنے حقوق کے تحفظ کیلئے متحد ہوجائے : ریونت ریڈی

حیدرآباد۔9فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی)وزیر اعلی تلنگانہ اے ریونت ریڈی نے تمام جنوبی ریاستوں پر زور دیا کہ وہ اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے متحد ہوں۔انہوں نے اسمبلی اور لوک سبھا حلقوں کی حد بندی کو ایک متنازعہ مسئلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی ریاستوں کو اس لیے سزا دی جارہی ہے کیونکہ انہوں نے خاندانی منصوبہ بندی کو کامیابی سے نافذ کیا اور شمالی ریاستوں کے مقابلے میں تیزی سے ترقی کی ہے۔ریونت ریڈی تروانت پورم میں ملیالم روزنامہ 'متھرو بھومی 'کے زیر اہتمام "متھرو بھومی انٹرنیشنل فیسٹیول آف لیٹرز "سے خطاب کررہے تھے انہوں نے امید ظاہر کی کہ جنوبی ریاستیں ہندوستانی آئین کے تحت دی گئی ضمانتوں اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے ایک ساتھ آئیں گی۔تلنگانہ کی جی ڈی پی کا ذکر کرتے ہوئے جو تقریبا 200 بلین ڈالر ہے وزیر اعلی نے کہا کہ کانگریس حکومت نے 2035 تک اسے 1 ٹریلین ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔انہوں نے مرکز پر الزام لگایا کہ وہ تمام ریاستوں خاص طور پر جنوبی ریاستوں اور غیر بی جے پی حکومتوں کی حمایت نہیں کررہا۔انہوں نے مرکزی حکومت کی تازہ ترین اقتصادی سروے رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ میں ملک میں سب سے کم افراط زر ریکارڈ کیا گیا ہے۔گلوبل آرٹیفیشل انٹلی جنس (AI) رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تلنگانہ مصنوعی ذہانت کے استعمال میں سرفہرست ہے۔ریاست پہلے ہی فی کس آمدنی میں ملک میں پہلے نمبر پر ہے انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا مرکز کو تلنگانہ کی ان سنگ میلوں کے حصول میں حمایت نہیں کرنی چاہیے؟'ایک ملک، ایک انتخاب 'کے بارے میں بات کرتے ہوئے ریونت ریڈی نے اسے "ایک شخص، ایک پارٹی " کا خیال قرار دیا اور کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کا خفیہ ایجنڈا ہے۔انہوں نے کہا کہ "تلنگانہ رائزنگ "صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ تلنگانہ کے چار کروڑ عوام کا خواب ہے ہمارا مقصد تلنگانہ کو نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کی بہترین ریاست بنانا ہے۔ریونت ریڈی نے کہا کہ کانگریس نے علیحدہ تلنگانہ ریاست تشکیل دی اور تلنگانہ کے عوام نے پارٹی کی اس وقت کی صدر سونیا گاندھی کے تئیں اپنی محبت کا اظہار کیا کیونکہ انہوں نے 60 سالہ خواب کو حقیقت میں بدلا۔انہوں نے سابقہ بی آر ایس حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے 10 سالہ دور حکومت میں کچھ نہیں کیا اور صرف بڑے بڑے وعدے کیے جو پورے نہیں ہوئے۔چیف منسٹر نے کہا کہ تلنگانہ کو تین زونز میں تقسیم کیا گیا ہیا یک حیدرآباد کو ارابن (Outer Ring Road) کے اندر، جہاں 1.2 کروڑ لوگ رہتے ہیں،دوسرا نیم اربن علاقہ اور تیسرا دیہی تلنگانہ۔انہوں نے کہا کہ حکومت کا منصوبہ ہے کہ حیدرآباد کے مرکزی شہری علاقے (ORR) کے اندر 100 (فیصد "نیٹ زیرو "سروس سیکٹر میں تبدیل کیا جائے۔

ای۔کے وائی سی نہ کرانے پر راشن سے محرومی!

حیدرآباد ۔ 9/ فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی)سرکاری راشن کی تقسیم کے عمل کو زیادہ شفاف بنانے اور مستحق افراد تک ہی فائدہ پہنچانے کے لیے ای۔کے وائی سی کی تکمیل لازمی قرار دی گئی ہے۔اس مقصد کے تحت حکومت نے چوتھی مرتبہ آخری تاریخ 28فروری تک بڑھا دی ہے۔اگر اس مقررہ وقت میں تصدیقی عمل مکمل نہ کیا گیا تو متعلقہ افراد کے نام راشن کارڈ سے حذف کردیے جائیں گے اور انہیں راشن کی فراہمی بند کر دی جائے گی۔اس وقت امراوتی ضلع میں 3,74,335 مستفیدین کو سبسڈی والے نرخوں پر راشن فراہم کیا جارہا ہے،لیکن محکمہ سپلائی بوگس کارڈ ہولڈرز کو ہٹانے کے لیے مسلسل اقدامات کررہا ہے تاکہ صرف مستحق افراد کو ہی راشن ملے۔ای۔کے وائی سی کا عمل راشن دکاندار کی پی او ایس مشین کے ذریعے مکمل کیا جائے گا،جس کے لیے حکومت گزشتہ دو سال سے عوام کو آگاہ کررہی ہے۔ڈیڈ لائن قریب،مگر بڑی تعداد میں لوگ غیر فعال ہیں،حکومت کی جانب سے دی گئی آخری تاریخ 28فروری سر پر ہے،لیکن اب بھی 32.65 فیصد مستحقین نے تصدیقی عمل مکمل نہیں کیا۔پی او ایس مشینیں محض 15 دن کے لیے بند تھیں،اس کے بعد سے یہ عمل بلا کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔ اس کے باوجود بڑی تعداد میں مستفیدین ای۔کے وائی سی کرانے میں عدم دلچسپی کا مظاہرہ کر رہے ہیں،جس کے باعث اگلے مہینے سے ان کے لیے راشن کی فراہمی روک دی جائے گی۔ای۔کے وائی سی کیوں ضروری ہے؟ راشن کارڈ کو آدھار سے جوڑنے کے بعد، یہ تصدیقی عمل آدھار نمبر کی درستگی اور مستند ہونے کو یقینی بناتا ہے۔ساتھ ہی یہ کارڈ ہولڈر کی شناخت اور پتہ کے ثبوت کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔حکومت نے ہدایت دی ہے کہ تمام راشن کارڈ ہولڈرز کے آدھار کی تصدیق لازمی ہے۔اگر کسی شخص کا تصدیقی عمل مکمل نہ ہوا تو اسے راشن کارڈ سے خارج کر دیا جائے گا اور راشن کی سہولت بھی روک دی جائے گی،جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ فرد پر ہوگی۔اب بھی ہزاروں مستفیدین نے ای۔کے وائی سی نہیں کرایا امراوتی ضلع میں اب بھی بڑی تعداد میں افراد نے یہ عمل مکمل نہیں کیا ہے۔اعداد و شمار کے مطابق اچل پور 76,456،تحصیل 40,153،موشی 36,363،انجنگاں 35,702،بھٹکولی 28,797، چندور ریلوے 17,224، چندور بازار 61,330، چکھلدرہ 34,938، دریا پور 6,838،امراوتی ایف ڈی او 59,399،نندگاں کھنڈیشور 18,333، تیواسہ 28,152اور ورود 42,642 مستفیدین نے ابھی تک ای۔کے وائی سی کا عمل مکمل نہیں کیا ہے۔حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے قریبی راشن ڈیلر کے پاس جا کر آدھار اور راشن کارڈ کے ذریعے ای۔کے وائی سی مکمل کرائیں، ورنہ انہیں راشن سے محروم ہونا پڑے گا۔

حیڈرا کمشنر اور سپریم کورٹ وکیل میں تلخ جملوں کا تبادلہ

سنگاریڈی۔/9فروری) سفیر نیوز/صدائے حسینی (ضلع سنگاریڈی کی امین پور میونسپلٹی میں زمین کے تنازعات اور جائیداد کی خرید وفروخت کے معاملات پر منعقدہ میٹنگ کے دوران حیڈرا کمشنر رنگناتھ اور سپریم کورٹ کے وکیل مکیم کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا۔جھگڑا اس وقت شروع ہوا جب وکیل مکیم نے کمشنر سے زمین کی خریداری کے سلسلے میں استفسار کرتے ہوئے پوچھا" کیا آپ تیلگو بولتے ہیں؟"۔اس سوال نے بحث کو مزید گرما دیا اور دونوں کے درمیان سخت الفاظ کا تبادلہ ہوا۔کمشنر رنگناتھ جو بظاہر اس صورتحال سے مایوس دکھائی دے رہے تھے نے سخت لہجے میں جواب دیا:"آپ جو چاہیں کہہ سکتے ہیں لیکن براہ کرم حد سے زیادہ ردعمل دینے سے گریز کریں۔یہ تلخ مکالمہ ایلا پور راجکو پال نگر کے رہائشیوں میں تنا میں اضافے کا باعث بنا جو اپنی جائیداد کے تنازعات کے حوالے سے شکایات درج کرانے کے لیے میٹنگ میں شریک ہوئے تھے۔یہ میٹنگ اصل میں شہریوں کی شکایات کے ازالے کے لیے بلائی گئی تھی غیر متوقع طور پر ایک تنازع میں تبدیل ہوگئی۔اس واقعے نے مقامی لوگوں کو جائیداد کے معاملات میں درپیش مشکلات کو مزید نمایاں کردیا۔حکام سے توقع کی جارہی ہے کہ وہ اس معاملے کا جائزہ لیں گے اور میٹنگ کے دوران اٹھائے گئے تنازعات کے حل کے لیے اقدامات کریں گے۔

تلنگانہ کے عوام ڈبل انجن والی حکومت چاہتے ہیں، وزیر کشن ریڈی

حیدرآباد۔9/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی)وزیر مائنس و تلنگانہ بی جے پی کے صدر جی کشن ریڈی نے دعوی کیا ہے کہ تلنگانہ کے عوام ریاست میں بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت چاہتے ہیں۔انہوں نے یہ بیان دہلی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی بھاری جیت کے موقع پر پارٹی کے تلنگانہ ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ جشن کے دوران دیا۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی 27 سال بعد دہلی میں اقتدار میں واپس آئی اور دہلی کے عوام نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ترقیاتی اور فلاحی اسکیموں کی حمایت میں پارٹی کو منتخب کیا۔کشن ریڈی نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت دہلی کی تیز رفتار ترقی کو یقینی بنائے گی اور جہاں جہاں بی جے پی کی ایسی حکومتیں بنیں وہاں ترقی کی رفتار تیز ہوگئی۔انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ "چاہے وہ آندھرا پردیش، اتر پردیش، بہار ہو یا مہاراشٹر جن ریاستوں میں بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت بنی وہ تیزی سے ترقی کررہی ہیں۔انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ تلنگانہ کے عوام بھی ریاست میں بی جے پی کی حکومت چاہتے ہیں اور پارٹی اسی سمت میں کام کررہی ہے۔بی جے پی کے سینئر رہنما بشمول لکشمن اور کونڈا وشویشور ریڈی بھی اس تقریب میں شریک ہوئے کارکنوں نے پارٹی پرچم لہراتے ہوئے نعرے لگائے پٹاخے پھوڑے اور مٹھائیاں تقسیم کیں۔بعد ازاں کشن ریڈی نے گریٹر حیدرآباد میونپل کارپوریشن (GHMC) میں بی جے پی کارپوریٹرس کے ساتھ ملاقات کی جہاں انہوں نے شہری مسائل اور آئندہ ایم ایل سی انتخابات کے لیے پارٹی مہم پر تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے جی ایچ ایم سی اسٹینڈنگ کمیٹی کے 10 فروری کو ہونے والے انتخابات کے حوالے سے بھی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا۔گزشتہ سال مارچ میں ہوئے انتخابات میں بی آر ایس کے آٹھ اور اے آئی ایم آئی ایم کے سات کارپوریٹرس منتخب ہوئے تھے لیکن بی آر ایس کے کچھ کارپوریٹرس کے کانگریس میں شامل ہونے کے بعد جی ایچ ایم سی میں طاقت کا توازن بدل چکا ہے۔

امراتی دارالحکومت منصوبہ پھر سے بحال، دوبارہ کاموں کا آغاز

حیدرآباد۔ 9/ فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) آندھرا پردیش کے دارالحکومت امراوتی کا منصوبہ، جسے وائی ایس آر کانگریس حکومت نے اپنی تین دارالحکومتوں کی پالیسی کو آگے بڑھانے کے لئے ترک کردیا تھا،اب تلگو دیشم پارٹی کی قیادت میں این ڈی اے حکومت کی بحالی کے ساتھ ایک بار پھر جوش وجذبہ کے ساتھ شروع ہو چکا ہے۔مرکزی حکومت کی بھرپور حمایت کے ساتھ،اس منصوبے پر دوبارہ کام کا آغاز ہو رہا ہے اور جنوری۔فروری 2025میں 45,000 کروڑ کی لاگت سے تعمیراتی کام شروع کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔این ڈی اے کی اتحادی تلگودیشم، جنا سینا پارٹی اور بی جے پی کی 2024 کے عام انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی سے قبل امراتی منصوبہ ایک غیر یقینی صورتحال کا شکار تھا۔حالانکہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اکتوبر 2015 میں اس کا سنگ بنیاد رکھا تھا، مگر سابق وزیر اعلی وائی ایس جگن موہن ریڈی کی تین دارالحکومتوں کی تجویز کے باعث اس منصوبہ پر کام رک گیا اور امراتی کی اہمیت ختم ہوتی چلی گئی لیکن جون 2024 میں این چندرابابو نائیڈو کے دوبارہ وزیر اعلی بننے کے بعد امراتی نے ایک ڈرامائی موڑ لیا اور ترقیاتی کام تیز رفتاری سے شروع ہو گئے۔ 2014 سے 2019 کے دوران 29 دیہاتوں میں بڑی تعمیراتی سرگرمیاں ہوئیں، جن میں عبوری سرکاری کامپلکس، ہائی کورٹ، اور کئی دیگر عمارتیں تیزی سے مکمل کی گئیں۔اس کی ایک بڑی مثال یہ ہے کہ ورلڈ بینک نے امراتی انٹیگریٹڈ اربن ڈیولپمنٹ پروگرام کے لئے 800 ملین ڈالر کے قرض کی منظوری دی ہے، جو حکومت ہند کی درخواست پر دیا گیا۔ورلڈ بینک کے مطابق، یہ منصوبہ امراتی کو بہتر طریقہ سے منظم اور موسمیاتی لحاظ سے پائیدار ترقیاتی مرکز بنانے کے لیے ہے، جو روزگار کے مواقع پیدا کرے گا اور موجودہ و مستقبل کے رہنے والوں خاص طور پر کمزور طبقات کی زندگی کو بہتر بنائے گا۔اس کے علاوہ ہاسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ کارپوریشن)ہڈکو (نے بھی امراتی کے لیے 11,000 کروڑ کے قرض کا وعدہ کیا ہے۔ چند ہفتے قبل، ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ کو یقین دہانی کرائی کہ وہ تین سال میں دارالحکومت کی ترقی مکمل کرے گی۔اس یقین دہانی کے بعد عدالت میں زیر التوا مختلف رٹ درخواستوں کا تصفیہ کرلیا گیا جس سے اس منصوبہ کی راہ ہموار ہوئی۔ حکومت اب 45,000 کروڑ سے زیادہ لاگت کے تعمیراتی کاموں کے لئے ٹنڈرس طلب کرنے اور جنوری۔فروری 2025 میں ان کا آغاز کرنے کے مرحلے میں ہے۔امراتی کا ماسٹر پلان، جو لندن کی کمپنی فوسٹر پارٹنرس نے تیار کیا تھا، زیادہ تر اپنی اصل شکل میں برقرار ہے اور آئندہ مہینوں میں اس پر عملی کام شروع ہونے جائے گا۔نائیڈو حکومت اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔

میر عالم تالاب کو پرکشش مقام میں تبدیل کرنے کی ہدایت

حیدرآباد۔/9فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی)وزیر اعلی تلنگانہ اے ریونت ریڈی نے میر عالم تالاب کے علاقے کو ایک نمایاں اور پرکشش مقام میں تبدیل کرنے کی ہدایت دی ہے خاص طور پر بچوں اور خاندانوں کے لیے تفریحی سہولیات پر توجہ مرکوز کرنے پر زور دیا۔میر عالم ٹینک پل ایک جدید سنگ میل ہے مجوزہ 2.4 کلومیٹر طویل کیبل برج کی تعمیر اس منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے جس کے تین ممکنہ ڈیزائن حکام کے سامنے پیش کیے گئے ہیں۔سی ایم ریونت ریڈی نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) کو اگلے 90 دنوں میں مکمل کریں اور پل کی تعمیر 30ماہ کے اندر مکمل کریں۔یہ پل نہ صرف ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنائے گا بلکہ اسے ایک سیاحتی مقام کے طور پر بھی تیار کیا جائے گا۔ چیف منسٹر نے علاقے کو ایک "فیملی فرینڈلی "تفریحی زون میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ یہ مقامی باشندوں اور سیاحوں دونوں کے لیے پرکشش بنے۔اس اعلی سطح اجلاس میں شہر کے دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا بھی جائزہ لیا گیا جن میں فلائی اوورز کی تعمیر، ٹریفک کی بھیڑ کم کرنے کے لیے نئے فلائی اوورز کی منصوبہ بندی، سڑکوں کی توسیع، شہر کے مختلف حصوں میں ٹریفک کی روانی کو بہتر بنانے کے اقدامات، جامع منصوبہ بندی شامل ہیں۔ حکام کو ہدایت دی گئی کہ وہ دو دنوں میں پیش رفت رپورٹ پیش کریں تاکہ ان منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جاسکے۔اس اجلاس میں ویمنز یندر ریڈی) چیف منسٹر کے مشیر (، سرینواسا راجو) حکومتی مشیر (، موڈ دان کشور) پرنسپل سکریٹری (، جی ایچ ایم سی کمشنر لامبر تھی، موسی ریور فرنٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹیڈ کے جوائنٹ مینجنگ ڈائریکٹر گوتمی نے شرکت کی۔یہ منصوبہ حیدرآباد کو ایک جدید عالمی معیار کا شہر بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے جس میں بہتر کنیکٹیویٹیما حولیاتی طور پر پائیدار انفراسٹرکچر، شہریوں اور سیاحوں کے لیے جدید سہولیات شامل ہیں۔یہ توقع کی جارہی ہے کہ اس کیبل برج کے قیام سے شہر کی ترقی میں نمایاں اضافہ ہوگا اور اسے مزید قابل رسائی، جدید اور بصری طور پر دلکش بنایا جائے گا۔

تلنگانہ کے ارکان پارلیمنٹ کے وفد کی نرملا سیتارمن سے ملاقات

حیدرآباد۔ 9/ فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی)تلنگانہ کے ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا کی قیادت میں ارکان پارلیمنٹ کے ایک وفد نے ہفتہ کے روز نئی دہلی میں مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن سے ملاقات کی اور ریاست کے زیر التوا فنڈز کی جلد اجرائی کا مطالبہ کیا۔وفد نے مرکزی وزیر سے درخواست کی کہ وہ تلنگانہ کے لیے 408.5 کروڑ روپے کے فنڈز کے اجرا میں تیزی لائیں اس کے علاوہ پسماندہ اضلاع کے لیے خصوصی فنڈز جاری کرنے پر بھی زور دیا گیا، جو اے پی تنظیم نو ایکٹ کی دفعہ (2) 94 کے تحت واجب الادا ہیں۔ارکان پارلیمنٹ نے یہ بھی نشاندہی کی کہ 25-2024 کے مالی سال میں مختلف اسکیموں کے لیے تلنگانہ کے فنڈز مختص کرنے میں غلطیاں ہوئیں جنہیں جلد از جلد درست کیا جانا چاہیے۔انہوں نے نرملا سیتارمن کو یاد دلایا کہ سیکشن (2) 56 کے تحت 208.24 کروڑ روپے کے فنڈز ابھی تک زیر التوا ہیں جن کی منتقلی ضروری ہے۔مزید برآں وفد نے ریاستی حکومت کی جانب سے مختلف کارپوریشنوں اور خصوصی مقصد کی گاڑیوں کے ذریعے لیے گئے قرضوں کی تنظیم نو پر بھی بات چیت کی کوشش کی۔اس موقع پر وفد نے آندھرا پردیش اور تلنگانہ پاور یوٹیلیٹیز کے درمیان بقایا جات کی ادائیگی اور اے پی پاور فنانس کارپوریشن کے ذریعے تلنگانہ پاور فنانس کارپوریشن پر عائد اضافی مالی ذمہ داری کے حل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔اس وفد میں ناگرکرنول کے ایم پی مالوروی بھونگیر کے ایم پی چودھری کرن کمار اور محبوب آباد کے ایم پی بلرام نائک شامل تھے جنہوں نے تلنگانہ کے بقایا فنڈز کی فوری اجرائی کے لیے مرکزی وزیر سے درخواست کی۔

کے ٹی آر کا کانگریس حکومت پر تلنگانہ میں زیر زمین پانی کی سطح کم کرنے کا الزام

حیدرآباد۔9/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی)بھارت راشٹرا سمیتی)بی آر ایس (کے کارگزار صدر کے ٹی آر نے کانگریس حکومت پر تلنگانہ میں زیر زمین پانی کی سطح میں کمی کے حوالے سے لاپرواہی برتنے کا الزام لگایا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ چار مہینوں میں تلنگانہ کے 33 میں سے 32 اضلاع میں زیر زمین پانی کی سطح کم ہوئی ہے سرسیلا کے ایم ایل اے کے ٹی آر نے دعوی کیا کہ بی آر ایس حکومت کے دوران جب کے چندر شیکھر را) کے سی آر (وزیر اعلی تھے تلنگانہ میں زیر زمین پانی کی سطح بلند ترین رہی۔سابق آئی ٹی وزیر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس "پر ایک پوسٹ میں ریاستی حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے آبپاشی کے منصوبوں میں بدانتظامی کی جس کی وجہ سے پانی کی سطح میں نمایاں کمی آئی ہے۔کے ٹی آر نے ریونت ریڈی حکومت کو کسانوں کی فلاح و بہبود کے بجائے سیاسی انتقام کو ترجیح دینے کا مورد الزام ٹھہرایا انہوں نے کہا کہ اس کے نتیجے میں کئی اضلاع میں زرعی علاقوں کو پانی کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بگڑتی ہوئی صورتحال کا نوٹس لیں اور اپنی محنت سے حاصل کی گئی آبپاشی کی ترقی کو بچانے کے لیے متحد ہوں۔

کویت میں پھنسی آندھرا خاتون کی دردبھری فریاد

حیدرآباد۔9/فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) کویت میں پھنسی آندھرا پردیش کی ایک خاتون کی مدد کیلئے فریاد کرتے ہوئے بنائی گئی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔تفصیلات کے مطابق کونا سیما ضلع کی ساکن پی امولو 6ماہ قبل ایک ایجنٹ کے ذریعہ کوویت میں گھریلو کام کاج کے لئے گئی تھیں لیکن وہاں پہنچنے کے بعد اس پر حد سے زیادہ کام کا بوجھ ڈالا جانے لگا اور اسے غیر انسانی مظالم کا سامنا کرنا پڑا۔امولو نے اس سلسلہ میں ایک ویڈیو بناتے ہوئے اس میں شکایت کی کہ جب اس نے ایجنٹ سے اپنے آبائی گاؤں واپس بھیجنے کی درخواست کی تو اسے ایک کمرہ میں قید کردیا گیا اور دو لاکھ روپئے ادا کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

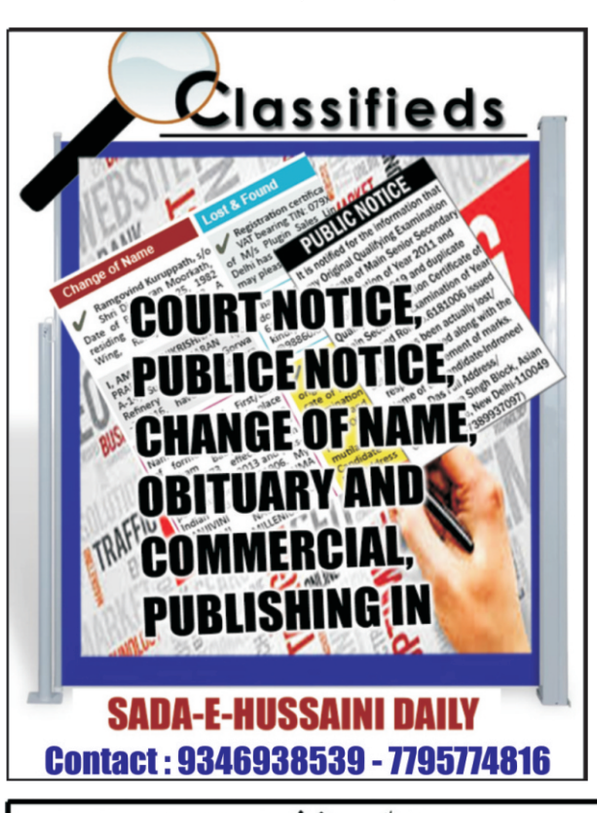

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیٹائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے' بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔